اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ

# منظومات نصیری

مُصنّفہ

الواعظ نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی

شائع کردہ

دارُالحکمۃ الاسمٰعیلیّۃ ، ہونزہ، گلگت

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY

living ancient language

# فہرست عنوانات


| شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | فرمان | ۵ و ۶ |
| ۲ | تعارف | ۷ |
| ۳ | سخن گفتہ یزدان زکام محُمّد | ۱۵ |
| ۴ | وطنہ حق نو علمہ ترقیہ دعا | ۱۶ |
| ۵ | چورژ ولہ جاجی فدا | ۱۷ |
| ۶ | منقبت نورِ حیّ القیوم | ۱۹ |
| ۷ | خدایہ مقرر اہتمُ قانون | ۲۰ |
| ۸ | تجلیّات | ۲۱ |
| ۹ | دعوت فکر | ۲۳ |
| ۱۰ | روحانی رمزگ | ۲۴ |
| ۱۱ | باب العلم (علیہ السلام) | ۲۶ |
| ۱۲ | مُو بہ جیپ | ۲۷ |
| ۱۳ | دیداریہ بُیَت | ۲۸ |
| ۱۴ | باب الکریم (علیہ السلام) | ۲۹ |
| ۱۵ | أنہ دیدار آیم جار | ۳۰ |
| ۱۶ | گوسہ گلچن فُنہ | ۳۱ |
| ۱۷ | بشل گلی تِل ایا الجم | ۳۴ |


BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

| شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۸ | لبشل کلی تل ایاجسم | ۳۴ |
| ۱۹ | عقیدا حقیقت | ۳۶ |
| ۲۰ | خلوص کہ اعتقاد | ۳۸ |
| ۲۱ | حقیقی محبتہ مستی | ۳۹ |
| ۲۲ | لامکان | ۴۰ |
| ۲۳ | خدایہ نور امام بائی | ۴۲ |
| ۲۴ | دینہ انای فرمان | ۴۳ |
| ۲۵ | مجاز غناس حقیقت | ۴۴ |
| ۲۶ | دعائے مومنین | ۴۵ |
| ۲۷ | منن بائی جا امام جُوَن | ۴۶ |
| ۲۸ | تجسس فکر و نظر | ۴۷ |
| ۲۹ | روحانیتہ طریقگ | ۴۸ |
| ۳۰ | "انا" سے پار | ۴۹ |
| ۳۱ | اللہ مولانا علی | ۵۰ |
| ۳۲ | نور مجسم | ۵۲ |
| ۳۳ | عالم انسان | ۵۳ |
| ۳۴ | علیہ نور کریم بائی | ۵۵ |
| ۳۵ | دینہ قانون دا قومی خدمت | ۵۷ |
| ۳۶ | روحیٔ کراماتگہ طور | ۵۹ |


BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

9th October, 1961

My dear Spritual child,

I received your telegram, and I give you my best loving blessings for your devoted services. I am very happy to know that you have completed the Ginan Book in Hunza language.

Yours affectionatly,

Agakhan.

Al-vaez Nasiruddin Nasir Hunzai, c/o
H.H. Aga Khan's Ismailia Council,
RAWALPINDI
W. PAKISTAN

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# ترجمہ فرمان مبارک

مورخہ ۹ر اکتوبر ۱۹۶۱ء

میرے پیارے روحانی فرزند،

مجھے تمہاری ٹیلی گرام ملی اور تمہاری فداء کردہ خدمات کے عوض میں تمہیں اپنی بہترین محبت کی دعائے برکات دیتا ہوں، مجھے یہ معلوم ہوکر بہت ہی خوشی ہوئی ہے کہ تم نے ہنزہ زبان میں قصائد کی کتاب مکمل کی ہے۔

تمہارا پیارا

آغاخان

الواعظ نصیرالدین نصیر ہونزائی،

معرفت:۔ ایچ، ایچ، آغاخان اسماعیلیہ کونسل

راولپنڈی

پاکستان

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

# تعارف

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

جناب الواعظ نصیرالدین نصیرؔ ہونزائی صاحب اپنی بصیرت افروز اور روح پرور تصانیف کی وجہ سے اگرچہ محتاجِ تعارف نہیں، لیکن خود میرے دل میں مدت سے یہ خواہش موجزن تھی، کہ اس مردِ بزرگؓ کے متعلق اپنے تأثرات کسی نہ کسی صورت میں پیش کروں، لیکن اپنی علمی بے بضاعتی کی بناپر اس کو پورا نہ کرسکا۔ خوش قسمتی سے جناب الواعظ موصوف نے اپنی کتاب "منظوماتِ نصیری" ہذا پر ایک تعارف لکھنے کی فرمائش کی، جس کو حصولِ سعادت کا باعث سمجھتے ہوئے مختصراً اپنے تأثرات بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جناب موصوف کی شخصیت میرے نزدیک اُن عہد آفریں شخصیتوں میں سے ایک ہے، جن پر نہ صرف ان کے ملک و ملت کو بجا طور پر ناز

ہوتا ہے ، بلکہ پوری نسلِ انسانی ان پر فخر کر سکتی ہے ، اس لئے کہ ان کے علمی نظریات و تجربات کی افادیت کسی واحد ملک و ملّت تک محدود نہیں ہوتی ، بلکہ پوری نسلِ انسانی کے ذہنی اور روحانی عروج دارتقامیں ان سے مدد ملتی ہے ، ایسی شخصیتیں صدہا سال گزرنے کے بعد صفحۂ گیتی پر نمودار ہوتی ہیں ، اور جن کی آمد کے لئے حیاتِ انسانی بڑی بے قراری کے ساتھ منتظر رہتی ہے ، چنانچہ کسی بزرگ کا قول ہے :۔

سالہا باید کہ تا یک سنگ اصلی ز افتاب
لعل گردد در بدخشاں یا عقیق اندر یمن

ان عظیم شخصیّتوں کی علمی و عرفانی کوششوں سے گلزارِ علم و معرفت میں ایسے گلہائے خوش رنگ و بُو کھلتے ہیں ، جو زمانے کی تلوّن طبع سے مأمون اور تبدیلیٔ فصل سے مصؤن سرو سدا بہار کی طرح ہمیشہ شاداں وخنداں رہتے ہیں ، اور جن کے رنگ و بُو سے موجودہ اور آئندہ آنیوالے طالبانِ دین و دانش کے دیدہ و دل تروتازہ اور روشن ہو جاتے ہیں ، جو حضرات جناب الواعظ صاحب سے براہ راست متعارف نہ ہوں ، انھیں ان کی علمیت اور تحقیق و بصیرت کے متعلق امکاناً یہ خیال بھی ہو گا ، کہ شاید موصوف کسی عظیم دار العلوم یا جامعہ کے فارغ التحصیل فاضل ہوں گے ، اس بارے میں یہ عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں ، کہ جناب کے پاس تا اندم کوئی ایسی سند موجود نہیں اور نہ خود میرا نظریہ ان کے متعلق کسی ظاہری علوم کے معیار پر ہے ، بلکہ میرا معیارِ علمیت و فضیلت اس بنا پر ہے ، کہ موصوف امام زمانہ کے اس گنجِ علوم سے بہرہ ور ہو چکے ہیں ، جس سے فیض یاب ہوئے بغیر کسی بھی اسماعیلی حجت یا داعی نے محض علومِ ظاہری کے اکتساب پر علم و

حکمت کا دعویٰ نہیں کیا، مثال کے طور پر حجّت خراسان و بدخشان حضرت حکیم ناصر خسرو قدس اللہ سرہ العزیز نے (جن کی تبحرِ علمی مالا کلام ہے) علوم متنوعہ کے اکتساب کے متعلق جیسا کہ خود فرمایا ہے کہ :-

زہر نوعی پسندیدم ز دانش ‏ ‏ نشستم بر در او من مجاور
نماند از ہیچ گون دانش کہ من زان ‏ ‏ نکردم استفادت بیش و کمتر

لیکن اس تبحّرِ علمی کے باوجود جب تک امام زمان کی باطنی نظر سے فیض یاب نہ ہوا، تو اُس نامور حکیم نے اپنے آپ کو لیل السرار اور امام کی باطنی تائید سے فیض یابی کے بعد اپنے آپ کو شمس الضحیٰ سے تشبیہ دیا ہے، جیسا کہ :

بر جانِ من چو نورِ امامِ زمان بتافت ‏ ‏ لیل السرار بودم و شمس الضحیٰ شدم
نامِ بزرگ امامِ زمان است ازین قبل ‏ ‏ من از زمین چو زہرہ بُذ بر سما شدم

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے، کہ علوم روحانی کا سرچشمہ امام زمان کا درِ دولت ہے، اس لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا، کہ جناب موصوف ان خوش نصیب ہستیوں میں سے ہیں، جو اس چشمۂ علم و عرفان سے سیراب ہو چکے ہیں، اس کے ثبوت میں خود ان کا کلام ملاحظہ ہو۔

عشق دیدہ صد قیامت از قیامت پیشتر
از تو ہر دم صد قیامت نور مولانا کریم

---

نُورہ دمن ہُینبا خودن بمیِ غم ڈم خلاص ‏ ‏ اُس لوبم انہ ہُیتر بابم کہ اَیَم ڈُم خلاص
کثرتہ گن فسہ مِنی وحدتہ منزل دیہ ‏ ‏ عارفہ نورانی الیس فکرہ قدم ڈُم خلاص
اُس لونقاب دال ایتای جاڈِمگ اس ہگ مِنی ‏ ‏ سرکہ مُنم ڈُم جہ باغم کہ الم ڈُم خلاص

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے، کہ یہ کلام کس قدر الیقان و عرفان سے

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بھرپور اور باطنی تجربے پر مبنی ہے، اور یہی تاثیر تقریباً ان کے پورے کلام میں پایا جاتا ہے۔

ایک کامیاب واعظ کے لئے اگرچہ اساسی اہمیت اسی میں ہے، کہ پہلے خود اُسے اپنے مذہب کا باطنی شعور ہو، لیکن اس کے ساتھ ساتھ علم دین کی حقیقت کو دوسروں تک پہنچانے کیلئے ظاہری علوم بھی اہمیت رکھتے ہیں، واعظِ موصوف اس میدان میں بھی پیش پیش ہیں، انھوں نے جیسا کہ پہلے اظہار کرچکا ہوں، اگرچہ کسی دارالعلوم سے تحصیل علم تو نہیں کیا، لیکن اپنے ذاتی مطالعہ سے ظاہری علوم میں بھی ایک علامہ سے کم حیثیت نہیں رکھتے، چنانچہ آپ بیک وقت چار زبانوں کے قادر الکلام شاعر ہیں، ان میں بُرُشسکی شاعری کی تخلیق کا سہرا تو آپ ہی کے سر ہے، جس پر ریاست ہنزہ کو خاص طور پر ہمیشہ کے لئے ناز ہوگا، برشسکی کے علاوہ فارسی، اردو اور ترکی میں بھی ان کا منظوم کلام ہے، اس کے علاوہ اردو اور فارسی زبان میں بھی کئی کتابیں لکھ چکے ہیں، جن میں سے بعض کی طباعت ہوگئی ہے، اور بعض غیر مطبوعہ صورت میں موجود ہیں، ان کا کلام زیادہ تر معرفت امام، اسماعیلی فلسفہ اور تصوف پر مشتمل ہے۔

برشسکی زبان اگرچہ ہنوز تحریر و انشا کی ابتدائی منازل میں ہے، لیکن واعظ صاحب کی تخلیقی کوششوں سے قلیل مدت میں ایک ادبی زبان کی صورت اختیار کرنے لگی ہے، ان کے کلام میں علم و عرفان اور حکمت و فلسفہ کے ساتھ وہ روحانی ذوق و شوق اور سوز و گداز بھی پایا جاتا ہے، جو ایک حقیقی عاشق اپنے محبوب حقیقی کے دیدار کی تمنا میں رکھتا ہے۔ چنانچہ شعر ملاحظہ ہو:۔

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

نورہ شمع گُستکِلہ ایڈیگاری جے پروانہ میام　　عقلہ بیگانہ نمُن اُنہ شُلہ دیوانہ میام
جہ التسقلتا کہ گوڈیگاری طواف مولا　　انہ محبتہ میلہ ادرشم سِہ پروانہ میام

ان کے اس سوز وگداز کا یہ اثر ہے کہ جو بھی ان کا کلام پڑھتا ہے یا سُنتا ہے، تو اس پر ایک روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اور آج ریاست ہونزہ کی اسماعیلی جماعت کے مرد وزن، پیر وجوان اور بچے سب بڑے ذوق وشوق اور خلوص واحترام کے ساتھ روحانی مجالس میں ان کا کلام پڑھتے اور سُنتے ہیں۔

ریاست ہونزہ میں جناب واعظ صاحب کے بُرُشسکی کلام کے اجراء سے قبل مذہبی مجالس میں مناجات، نعت اور منقبت یعنی ائمۂ ہُدا کی تعریف پڑھنے کا واحد ذریعہ فارسی زبان تھی، لیکن ان کی شاعری کے بعد، جو اکثر امام وقت کی تعریف اور اس کی شناخت پر مشتمل ہے، ہونزہ کی اسماعیلی جماعت میں ایک نیا ولولہ اور جوش پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے کہ فارسی زبان میں مقدس نظمیں سمجھنے کا تعلق عام طور پر اہل علم تک محدود تھا، اور ناخواندہ جماعت کا جوش و ولولہ زیادہ تر جذبۂ عقیدت پر مبنی تھا، لیکن اب بُرُشسکی کلام یکساں طور پر سمجھنے کی وجہ سے ساری جماعت جذبۂ عقیدت سے سرشار ہونے کے ساتھ معنی شناسی کی لذّت سے بھی محفوظ ہو جاتی ہے، ان کی بُرُشسکی شاعری کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لئے یہ کافی سے زیادہ ہے کہ حضرت سرکار مولانا شاہ کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ان کے کلام کو شرف قبولیت عنایت فرما کر "گنان" کا رتبہ عطا فرمایا ہے اور امام کی سند کی موجودگی میں کسی دوسری دلیل یا ثبوت کا تلاش کرنا آفتاب عالمتاب کے سامنے چراغ کی تلاش کے مترادف ہے۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے، کہ ایک عظیم اور سرگرم واعظ کی حیثیت سے جناب نصیر الدین نصیر نہ صرف نظم کے ذریعے اپنے امام کی تعریف و توصیف اور اس کی شناخت کا پرچار کرتے ہیں، بلکہ اپنی منثور تصانیف کے ذریعے بھی وہ بہت عظیم خدمات انجام دیتے ہیں، بموجب فرمانِ خدائے تعالےٰ:

"ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ"

اور بمطابق ارشاد نبوی:

کلموا الناس علیٰ قدر عقولھم

دین اور مذہب کو سمجھانے کا بہترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے، کہ اس کو زمانے کے مروجہ علوم میں پیش کیا جائے، چونکہ موجودہ دور میں سائنسی علوم کا سب سے زیادہ اثر ہے، اس لئے زمانۂ حاضرہ میں اس امر کی اشد ضرورت ہے، کہ دین و مذہب کو سائنس کی زبان میں بیان کیا جائے، اگرچہ بعض کے ہاں سائنس اور مذہب دو مختلف چیزیں ہیں، لیکن اسلامی نقطۂ نگاہ سے دونوں ایک ہی حقیقت کُلی کی نشاندہی کرتے ہیں، اور ان میں فی الاصل کوئی حدِ فاصل نہیں، بلکہ یہ ایک مرکز پر جا کر ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔

واعظ موصوف کو اس ضرورت کا شدید احساس ہے، انھوں نے مذہب کو سائنس کی زبان میں پیش کرنے کی بے انتہا کوشش کی ہے۔ اور اب تک اس سلسلے میں سرگرم عمل ہیں، ان کی ان کوششوں کا اندازہ ان کی تصانیف: سلسلۂ نور امامت، میزان الحقائق اور مفتاح الحکمت وغیرہ کا مطالعہ کرنے سے ہو سکتا ہے، ان کے مضامین خصوصاً سیاروں میں انسان کی سیاحت، کیا آسمان و زمین سات اور سات چودہ ہیں وغیرہ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(مفتاح الحکمت) مردہ ایٹم اور زندہ ایٹم، ایٹمی دور روحانی دور سے ملا ہے وغیرہ (میزان الحقائق) کے مطالعے سے معلوم ہوگا، کہ وہ کس قدر علمی بصیرت اور تحقیقی صلاحیت کے حامل ہیں، اور سائنس کی زبان میں مذہب کو پیش کرنے میں کس قدر کامیاب ہوئے ہیں، ان مضامین میں انھوں نے مذہب کی اہمیت وعظمت اور مادیت پر روحانیت کی تفوق و برتری کو اس قدر مدلل انداز میں پیش کیا ہے کہ ادق سے ادق مسائل بھی بڑی آسانی سے ذہن نشین ہو سکتے ہیں، خصوصاً زمانہ حاضرہ کی روشنی میں قرآنی آیات کی تشریح کرنے میں واعظ موصوف یدطولیٰ رکھتے ہیں۔

آخر میں اس اعتراف کے ساتھ اس تعارف کو ختم کرتا ہوں، کہ موصوف میرے نزدیک علم وعرفان کے ایک بحر ناپید کنار ہیں، جس کا احاطہ کرنا میرے بس کی بات نہ تھی، اور جو کچھ براہ راست میں نے ان میں دیکھا ہے، اس کا بھی میں عشر عشیر تک پیش نہ کر سکا ہوں۔

وما توفیقی الا باللہ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

خادم الملت

فقیر محمد

# چند اہم اور مقدس تاریخیں

۱- میلاد الامام الحاضر مولانا شاہ کریم الحسینی پیرس (فرانس) میں * ۱۳ر دسمبر ۱۹۳۶ء

۲- یوم الامامۃ جینوا (سویٹزرلینڈ) میں * ۱۱ر جولائی ۱۹۵۷ء

۳- مسند نشینی دارالسلام (افریقہ) میں ۱۹ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

۴- مسند نشینی نیروبی (افریقہ) میں ۲۲ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

۵- مسند نشینی کمپالہ (افریقہ) میں ۲۵ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

۶- مسند نشینی، کراچی (مغربی پاکستان) میں * ۲۳ر جنوری ۱۹۵۸ء

۷- مسند نشینی، ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) میں ۱۲ر فروری ۱۹۵۸ء

۸- مسند نشینی بمبئی (بھارت) میں ۱۱ر مارچ ۱۹۵۸ء

۹- یوم تشریف آوری بہ گلگت (مغربی پاکستان) * ۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۰ء

۱۰- یوم تشریف آوری بہ ہونزہ (مغربی پاکستان) * ۲۳ر اکتوبر ۱۹۶۰ء

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# سخن گفته یزدان ز کامِ محمدؐ

کلامِ خدا دان کلامِ محمدؐ — سخن گفته یزدان ز کامِ محمدؐ

کتابِ خدا معجزِ بے مثالے — گواهِ کمالِ کلامِ محمدؐ

خداوندِ برتر نوازش نمود — بتکریمِ لولاکؐ بکامِ محمدؐ

خدایش نشانید بر عرشِ عزّت — مقامیست محمود مقامِ محمدؐ

گهرهائے حق اوصیا و رُسل — خدا سفته اندر نظامِ محمدؐ

برون از حساب و فزون از شمار — درودِ الٰهی بنامِ محمدؐ

درآمد بدینِ خدا عالمے — باحکامِ شرع و حسامِ محمدؐ

کشد بوئے رحمٰن ز سوئے یمن — غذائی جلالی مشامِ محمدؐ

کسے را که بخشش کند یارمندی — فتد از عقیدت بگامِ محمدؐ

نبی و علی هست مولائی حاضر — بود در دو عالم دوامِ محمدؐ

پیامِ محمدؐ پیامِ امامت — پیامِ امامت پیامِ محمدؐ

کنون شه کریم آلِ پاکِ نبی دان — بروُ میکنم احترامِ محمدؐ

شده کشفِ اسرارِ حق بر دلم — چو شد جانِ من مست جامِ محمدؐ

فدائی امامی که از آلِ اوست — تن و جانِ زارِ غلامِ محمدؐ

چه خوش خواند نورش بگوشِ نصیر
کلامِ خدا هم کلامِ محمدؐ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# وطنہ حق لُو علمہ ترقیّہ دُعا

جہ اُنہ عاجز گدان با اَسہ دُعا منظورہ یا مولا
ہنر کہ علمہ رِش ڈُم می وطن تِل نُورہ یا مولا

حقیقتہ عقلہ لعلِگہ بِرِ کرگش او مُلکہ دِش دِش لو
ہنیس کُشہ قدرہ دنیا وُلو ہُٹن مشہورہ یا مولا

جہالت میٹیہ ڈھنگ کُس اُنہ حقیقت می مُرَور سگ گشئس
حقیقتہ علمہ سگ گُس دیر جہالت دُورہ یا مولا

میمن خس علمہ لذت ڈُم خبرادیم ممتحن بی کہ
خبر نیر علمہ شیر اڈُم ہئیر مجبورہ یا مولا

کُل عالمہ علمہ مشرق بامی اُنہ تعلیمہ مغرب بان
زمانا علمہ سگ سان می دِیاغر بورہ یا مولا

ہیمن اُنہ ہگشہ اِمداد ردیچن دی بای کہ شلگو ہنن
مدرسی غیبہ حکمت ڈُم ہُٹن مشکورہ یا مولا

خُرُدنچ نیور اکیشن نغس وُلن جنت ڈہ یوم مے نا
التو غنس گو ہُمو رحمت ڈُم مدام معمورہ یا مولا

گُمهر لیلا گُمهر التر خیال غلیبہ یَر دا اُدُو لو
ڈھنگ اس نورہ جلوگش ڈُم تجلّی طورہ یا مولا

صفائی کہ وزیر شرا اِی بم ہلینس علمہ مُلک یونا
اِڈُم کہ جی صحت نے عافیتہ مسرورہ یا مولا

میون دنیا کہ دین لو کا میابیہ عقلہ ہمّت مے
نصیر الدّینہ لِسکنسگ ایون منظورہ یا مولا

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# چھور ژولہ جاجی فدا

اُنہ گنہ اَس یُوہِی چھور ژُولہ جاجی فدا
شُلہ فُوچُن دُوہِی چھور ژُولہ جاجی فدا

سرکہ گیُئیشر ہوس دیری لہ اُنہ غیبہ تَس
اُنہ شُلہ آ اس گرس چھور ژولہ جاجی فدا

اُنہ سجود بیدارہ رَی اُنہ جیغہ ہشر یارہ رَی
کابمہ گیھو مارہ رَی چھور ژولہ جاجی فدا

اس شُلہ غمہ ہان منی ہجرہ پریشان منی
اَوُو نُوریح طوفان منی چھور ژولہ جاجی فدا

اَس نو گیُنَنسر خمور جا اسہ ہار الوُگی چھلہ
سرلہ یہ خُس یہ کریہ شور چھور ژولہ جاجی فدا

عقلہ فرشتان مُن جسمُ لو انسان مُن
مظہرِ رحمن مُن چھور ژولہ جاجی فدا

سرکہ لہ رحمتہ نور نورہ تجلّیٰ ظہور
جلوگہ غلمان و حور چھور ژولہ جاجی فدا

رویح ہیرہ بزمُ لو شراب جا اسہ باغ لو گلاب
اِی میسس عقلگہ کتاب چھور ژولہ جاجی فدا

بیلیس کی جاشُں ایام اتھی کرتھی ایاو مُدام
تُوُد کوئیل صبح و شام چھور ژولہ جاجی فدا

فیض مِچھیس آسمان عقلگہ بُل جبیہ کان
وحدتہ عزت کہ شان چھور ژولہ جاجی فدا

عقلہ سمندر غُطُم عشقہ ہنر تھُم کہ تھُم
اُنہ ہیر ایُون ڈُم اُیَم چھور ژولہ جاجی فدا

راحتہ فردوسہ باغ رُیح تھپہ گنہ سگ چراغ
اُس لو ایا عشقہ داغ چھور ژولہ جاجی فدا

نورہ محلہ بادشاہ شُلہ سسہ پُشت و پناہ
بُٹ سجو اُنہ بارگاہ چھور ژولہ جاجی فدا

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

کھینہ علی نامدار حکمت دُلدُل سوار — قہر بلہ اُنہ ذوالفقار ہچور ژدلہ جاجی فدا

مذہبہ عالمِ لوسا تِل سجوُر و مُدژہ بسا! — کون دمکان ژشا ہچور ژدلہ جاجی فدا

عقل برگشمکہ اُجِل حکمتہ لعلِگٹ ایشل — ہینسہ گدابان میسل ہچور ژدلہ جاجی فدا

اُنہ گنہ جاجی تیار خس دُلو چیبا ہزار! — جنیہ دہمان جنیہ یار ہچور ژدلہ جاجی فدا

نور کرامتہ کریم ذات وصفات لوقدیم — غیبہ خبر بم حکیم ہچور ژدلہ جاجی فدا

عارفہ نورانی تاج عاشقہ درد ر علاج! — دین لواُن سگٹ سراج ہچور ژدلہ جاجی فدا

اُنہ مگر گنہ بُٹ نگون بیہمی نصیر عشقہ ژون!
سیٔن اِنہ ہگشر نگون ہچور ژدلہ جاجی فدا

# منقبت نورِ حیّ القیّوم

ہمیشہ نورہ دمن دقتہ مرتضیٰ اُن باہو — رسولہ اصلی نسل ذاتِ مصطفیٰ اُن با

خیالہ عالمہ بیدلیشہ ابتداء اُن با — جمالہ جلوگہ رش عشقہ انتہا اُن با

ولی تگ اُنہ شُلہ سمبا و لو مست و مستانہ — جلالہ تخت دمن شاہ اولیا اُن با

آنبیا تگ اُلو نر بہ معجزگ اُغنا — قدیمہ عقلہ غملیس ہر ہنر سنسا اُن با

ہمیشہ اصلی خوشیہ زندگانی عشقہ فنا — فنا امنسہ بہ غم جبا ابدہ بقا اُن با

کھوت عمرہ کھین اسلم گوڈلہ حل جونچلہ — کھوت عمرہ جاربہ وفا جبیہ لوالوفا اُن با

جہ اُنترہ لیسکی ڈیشن اُنہ نمازا یا امیہ با — ہمیشہ عقلہ نماز عشقہ خاص دعا اُن با

جہ اُنہ محبتہ اسقرگ لسہ مست نمہ با — ہمیشہ جا اسہ مجلس لو مہ لقا اُن با

لُرویح ڈنگ گنیگر ادتھیس اُن عقلہ گری — سٹیشہ رویح ہول اُیرعقلہ پیشوا اُن با

تھی ہمین کہ عشقہ بیائی مِگر ہلیند الوما ئیان — مریضہ شُلہ بیائی یرزندگیہ شفا اُن با

یسوم گکھرایہ تم عالمگہ اُلونہ سا با — قدیمہ مُلکہ دمن عدلہ پادشا اُن با

ہمیشہ ہن بلا اُنہ شانہ باطنیو لو نشان — مگر لباسہ ظہورگ بدل نہ شا اُن با

نصیر گکھر دم اکو عن کھوک عقلہ لعلہ برگ
مجہنمگ عقلگہ سلطانہ برہ گدا ان با

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY

# خدایہ مقرّر اتیم حقیقی قانون ای

## ھرسوالنہ جواب بلہ

جاسہ شرنیارہ ہگ آر بیشلر دُبا یا مولا ! — کھولتو دون یا جملہ دون چھیئی گو بیانا وابندا !

اسہ خوشیہ ہگہ چھیئی اَمِس ہکہ اے نیم نایا مولا — یادہ چھِئی جا یادہ چھیئی چور گو بیانا وابندا !

اُنہ اَیم یادتِل ایا لس بلیٹہ میمی یا مولا ! — جا ئیمو لو فرمان ڈیڈرن کہ تِل اکو لجمہ وابندا !

اسِ نیس دنیانہ غمہ اس غربیل آیتی یا مولا — عشقہ غم شُکیہ عشقہ غمہ دنیانہ غم شیچی وابندا !

مختلف شل مِگ لو مجبور باکہ بے رحیم یا مولا — جا شار شلگو من منہ کہ آزاد گو مائمہ وابندا !

ارکیگ ڈُم دو سسر رائی بلیٹہ دو ئم یا مولا — جاموس ڈُم ارگُمن کہ ارکیگ نچی وابندا !

جیّہ ارمانگ ایون بیشلر دچائمی یا مولا — رُوح بلس جسمہ قفس ڈُم دومبرے ابندا !

عشقہ غم ڈُم روح بیشل آزاد امائمی یا مولا — ہِن مناس عالم لو میلتک ہن ہمُم وابندا

باطنیہ دیدارہ ارمان باکہ بے رحیم یا مولا — باطنیہ گلچن دمردر حال ایشمہ وابندا !

آنہ مکانگ بٹ ہِن خس آملو گو یرم یا مولا — جا خوشیہ دشمگ ہرگ ڈُم گوس لو ایرم وابندا

می قیامتہ میسہ یان بیشلر قیامت یا مولا — مُوکر ای ہیشمہ قیامت معرفت گن وابندا

خس بہ قسمہ بندگی ڈُم خوش گمائبا یا مولا — عشقہ ہیر شگہ بندگی ڈُم خوش امیا با وابندا

اُم لو میئی بلہ نی نصیب رغیبہ دیدار یا مولا !

ظاہر لو بو باطنیو لوچی کہ ایُس لو وابندا !

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# تجلّیات

دل میں جب میں نے وہ صنم دیکھا　　جسمِ کُلّی کا کیف و کم دیکھا

میرے چشم و چراغ جب آئے　　ہستی و نیستی بہم دیکھا

جب مرے دل کی آنکھ میں وہ بسے　　لوحِ محفوظ تا قلم دیکھا

میری ہستی پہ برقِ نور گری !　　میں ہُوا نیست پھر عدم دیکھا

میں نے اس نیستی پہ غور کیا　　نہ کوئی خوف ہے نہ غم دیکھا

مائۂ علم ہے حُصولِ فنا　　ایسے عشاق میں نے کم دیکھا

ہے کوئی اہلِ دل تو سن لے حال　　میں چلا دو قدم حرم دیکھا

ہے کوئی داستانِ رنج و عنا　　جس طرح میں نے وہ ستم دیکھا

پھر ستم ہی سے میری آنکھ کھلی　　محفلِ دل میں جامِ جم دیکھا

نغمۂ روح تھا کہ بادۂ جان　　جس کی مستی میں زیر و بم دیکھا

جب سے نورِ نبی طلوع ہوا　　حلقۂ فقر نے کرم دیکھا

میں نے علم و عمل کی دنیا میں ہر جگہ شاہِ محتشم دیکھا
عاشقِ نور کیوں نہ شاد رہے جب تخیل میں ہی ارم دیکھا
یہ تعجب! کہ ذاتِ قطرہ ہیچ ! چشمِ باطن سے میں نے یم دیکھا
عکسِ خورشیدِ نورِ عالمِ دل جس نے دیکھا ہے صبحدم دیکھا
مصحفِ عشق میں تو کیا پڑھتا خود حروف و نُقَط میں غم دیکھا
جس طرف بھی مری نگاہ گئی عشق کا خیمہ و علم دیکھا
جب مجھے ذوقِ عشقِ نور ملا دل میں فردوس کے نعم دیکھا

سایۂ عشق ہے نصیب نہیں
دل میں جب اس نے وہ صنم دیکھا

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# دعوتِ فکر

مقصدِ کائنات کیا ہوگا؟
سرِّ سرِّ حیات کیا ہوگا؟

کب سے دونوں جہاں ہوئے قائم؟
پھر کبھی یہ ثبات کیا ہوگا؟

جز خدا کل شئی تو ہالک ہے
عالمِ شش جہات کیا ہوگا؟

کیا ہلاکت فنائے کلی ہے؟
یا فنائے صفات؟ کیا ہوگا؟

ہے تصور میں کوئی ایسی شان؟
منظرِ کائنات کیا ہوگا؟

عدل و رحمت کا کیا تقاضا ہے؟
حق کا وہ التفات کیا ہوگا؟

خود شناسی ہے گر فنائے "انا"
ماورائے ممات کیا ہوگا؟

معرفت ہی رہے گی یا عارف؟
یا فقط ذاتِ ذات کیا ہوگا؟

معرفت کی کوئی بقا بھی ہے؟
ورنہ یہ ترّہات کیا ہوگا؟

کیا دران حال بھی دوئی ہوگی؟
ہے کوئی ایسی بات؟ کیا ہوگا؟

کیا بتوں کو دکھائے جائیں گے؟
حالِ لات و منات کیا ہوگا؟

حالِ مطلق جوابِ کلی ہے!
حالِ بعدِ وفات کیا ہوگا؟

اپنے انجام کی خبر ہے؟ نصیر!
سرِّ سرِّ نجات کیا ہوگا؟

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# رُوحانی مزرگ

مُومنہ قلبہ عرشُ لُو رحمٰن مناس عجیب ‏ ‏ ‏ ‏ رُدیخ نقطہ ذِکرہ وُسعتہ اسمان مناس عجیب

قرآنہ معنی ہن ثمہ نقطان مناس عجیب ‏ ‏ ‏ ‏ نقطانہ معنی بَٹ ثمہ قرآن مناس عجیب

دریا خرُدنخ ہرلت ثمہ قطران مناس عجیب ‏ ‏ ‏ ‏ قطرانہ سِندہ کا ثمہ دریان مناس عجیب

دریا وُ لُو قطرہ ییَسہ مثال سرکہ یُیڈ با ‏ ‏ ‏ ‏ قطرا جسُم وُجُوُدُ لُو عمّان مناس عجیب

ظاہرہ شُو قُم جہانَ لُو انسان ییَس لقین ‏ ‏ ‏ ‏ انسانہ اُلیس لُو سگکنسہ دُنیان مناس عجیب

نقطا گھرسَہ صورتہ حرف، حرفہ گٹیہ بر ‏ ‏ ‏ ‏ برہ جُملہ، جُملہ حکمتہ فرقان مناس عجیب

خرِنڈہ اَتھن الف یچی توحیدہ نقطہ تُتّین ‏ ‏ ‏ ‏ ہَن نورہ نقطہ عالمہ دِلوان مناس عجیب

قدرتہ قلمہ اِتھن رُکی توحیدہ نقطہ بِم ‏ ‏ ‏ ‏ وحدتہ عمل لو کثرتہ امکان مناس عجیب

نقطو لُو ابتدا رِلہ نقطو لُو انتہا ‏ ‏ ‏ ‏ نقطو لُو حدکہ فاصلہ پنہان مناس عجیب

نقطو لُو ردخ کہ جسمہ تعلق کہ اِتّصال ‏ ‏ ‏ ‏ نقطا بیَر زیادہ کہ نقصان مناس عجیب

نقطہ مُنڈ آسمان کہ زمین کُل بِمن اُیون ‏ ‏ ‏ ‏ نقطہ مُنڈہ رودیخ ہرلت ثمہ طوفان مناس عجیب

اِنہ نورہ نقطہ جیبہ برلیس ڈُم کہ بٹ اسیر ‏ ‏ ‏ ‏ عزتہ دمن غریبا سہ مہمان مناس عجیب

ماموراَیم اِنو امرہ حقیقت بلیسن بِلُم! ‏ ‏ ‏ ‏ نیستی یکل نہ کُن لُوسہ فرمان مناس عجیب

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

"کن" خلق کر امرہ نقطۂ واسطیۂ عمل بلہ  انسانہ روح کہ جسم ہُوای کان مناس عجیب

ہر وقتہ نورہ میوہ شلاس علمہ جیند ُدتوم"  'پاکیزہ کلمہ "حکمتہ برہان مناس عجیب

"اثبات ،نفی ،رک ،حق" سرہ حکمت بُن ایُم  نھانم چیغن حقائقہ میزان مناس عجیب

ردیچ دایرا اقرار ابی مرکز لُو تِل سکون  پرکارہ گوُن جہان اٹگہ حیران مناس عجیب

ای علمہ شہر مَن ردیچ نعمت بگیش اتیس  ای ہگڑہ تنہ طلسم لُو دربان مناس عجیب

گوس لَم بتنڈ ایُون لقو ہیورُٹ ایُم بتّن  پاکیزہ بتّنہ کفر لُو ایمان مناس عجیب

پروردگار ِرکہ جی بحقیقت لُوہن ولا  ردیچ معرفت لو وحدتہ عرفان مناس عجیب

حکمتہ تعلیپ لُو تازہ میام عشقہ فولو دوی

علم لُو نصیرہ مشکلگ آسان مناس عجیب

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(علیہ السلام)

# باب العلم

حق شناس از مرتضیٰ شو یا ز حق جو بوتراب

آفتابش از نور جو یا نور را از آفتاب

نقطۂ آغازِ قرآن نیک بشناس پس بیابش

علم و حکمت از الف تا یا ورائے الکتاب

گر ز حق نور و کتابے برملا نازل شدہ

از کتابش نور بشناس یا بنورِ او کتابے

بابِ شہرِ علمِ احمد جز علی نبوَد کسے !

گو ز دیوارش درائی یا ز سوئے راہِ بابے

در حقیقت جانشین مصطفیٰ باشد علی

از دلیلِ نصِ قرآن یا ز روئے انتخابے

حق بفرماید بشر را آنچہ خواہد از سہ رو

وحیِ ذاتی یا حجابے یا رسولے مستطابے

گر کنون نبوَد رسولے نیست در دینت حرج

لائقِ وحیِ خدا شو یا شناسائے حجابے

آن حجابِ سرِ وحدت شہ کریم العصر دان

اوست نورِ مصطفیٰ یا جانشین بوترابے

از چہ گفتی نورِ حق مرجاہلان را کور و کر

گر بود مظہرِ حق یا حجابے با خطابے

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# مُوبہ چیپ

شُلہ سِرہ چِغہ نورہ ہالڈ! اگوسُ لوالو مُوبہ چیپ
عالمر ایر بیٹل منی جَانشگلو مُوبہ چیپ

جا مبلہ پُوَن کم منی سایوُہ ہِگ ٹُم منی
اَسُ لُو فُوَن لم منی مُلتَنہ اوُ مُوبہ چیپ

جا اسہ جریارہ تھس ہیٹر چُمہ دِیڑ شر ہوس
عاشقہ جی! اَینہ اس تق تق اٹیو مُوبہ چیپ

مُہِمہ غتاگ اِگگی کھی! ابلشہ غوُاگنہ گری!
جا سُجو سَلطان علی! پاک سُجو مُوبہ چیپ

اَسَن لُو غراس شلہ سِتارا نوشیہ بسیہ نوبہار!
بشری نقاب دالہ یار! سرچیپ ایو مُوبہ چیپ

عالم اَیو نرسسُا! سرکہ جَا جی فدا!
جِل مَنَہ وا نورہ سا! الیش ڈکو مُوبہ چیپ

یاری ایچھی لہ ہریہ ہیر! حکمتہ دانا وزیر!
وقتہ عسلی دستگیرا! یُنَرہ بٹُو مُوبہ چیپ

کھوٹ بہ یِرَن جاگٹ چار علیہ صِفتہ مگ گرار
حورر ژُو نصیر خاکسار مُگ اَنگو مُوبہ چیپ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# دیداریہ بُیت

یاعلی سلطان قبول اَگُو ہموُ دیداریہ بُیت
جیَنہ مولا اَسَہ دِمان ! داڈِن گِرجازاریہ بُیت

عاشقیہ دیوانہ اَسُن لوشُلَہ گَرِ ئیگشُمَہ سگ مَنِس
یانہ مانا پادشا ! منظورہ ناچارِیہ بُیَت

شُل سمندرہ بیھیری ملکچی جیَنہ دک جائیشبا
وقتہ نوح بیئیشلدے یلچاای بے ئیمَہ جایاریہ بُیَت

بے وفا دنیا یہ اسا جا اُنہ اُیم شُلَہ اسا بِلہ
انہ وفادار لُو لو دسیس اُنہ وفاداریہ بُیَت

دوستیہ دیوانہ دردیش داکہ دلتس دغُرشا ؟
دکہ دمنہ دیوانگیئو لو داکہ دمداریہ بُیَت

عاشقیہ رنجور ایئڈگِہ لہ عمرہ اسقر خابہ منی
شُلہ طبیبان تگہ طبیبر عشقہ بیماریہ بُیَت

جُبلی میگہ مولا صفت مَرکیَنی نہ سیلن مرکیَنی نصیر
یاعلی سلطان قبول اَگُو ہیمو دیداریہ بُیَت

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(علیہ السلام)

# بابُ الکریم

ب     باءِ بسم اللہ و بابِ شہرِ علمِ احمدی     جُز علی نبود کہ قولِ مصطفےٰ و مرتضیٰ ست

ا     اوست بابِ گنجہائے علمِ قرآن و حدیث     ہر کہ زین در اندر آید با مراد و با نواست

ب     بے در و دیوار نبوُد خانہ و باغِ جہان !     قصرِ دین را بے در و دیوار پنداری خطاست

ا     اینکہ حق گوید زما نور و کتابی آمدہ     نورِ حق در کاملی پنہاں کتابش برملاست

ل     لمعہ ہائے عکسِ نورش را کنون آئینہ کیست     اکملے وا شرفی از آلِ پاکِ مصطفےٰ ست

ک     کعبۂ مقصودِ عالم آنجنان سلطان دین     نورِ مولا شاہ کریم الحق کنون نورِ خدا ست

ر     رہبرِ دنیا و دین و حامی اسلامیان     ظاہر و باطن بنورِ حیّ و قائم رہنما ست

ی     باد تشریف قدومش باد از "باب الکریم"     "شغف" ۱۳۸۰ را بشمار سالِ ہجرتِ خیرالوریٰ ست

م     مژدۂ جان بخش بادا ہر فدائی را کہ او
گر تو اندر خدمتِ دینی و کارش بی ریاست

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# اُنہ دیدار اُیم جَار

جنتہ اُمیگ ڈُم اُنہ دیدار اُیم جَار — شریشنگ اَلِون ڈُم اُنہ شُریار اُیم جَار

شرَیشگہ شرَیش بِلہ حِن اُنہ شُلہ جریار — جا اسلو بلم اُنہ شُلہ جریار ایم جَار

کھوت رنگ رنگے دنیا ولو بہ دلتشکو ابانا — دلتشکوہ دلتس شُلہ سرکار ایم جَار

التولکیہ دوستیہ گنہ دانا ایچپا اُبی — ڈَا وفاڈُوس یار وفادار ایم جَار

اِنہ عشقہ غَتنچ اسلو یَتیس جار دیچ شریار — جا شُل اُیمہ خنجرہ آزار ایم جَار

اِنہ رحمتہ فرمان وَلیس جا اسہ اِلجِن — جا زندگیر اسہ خوشیر تار ایم جَار

دنیا کہ قیامتہ اُیمِگ لسکہ اکوغن — دیدارگ اُیم خیمگ اُیم یار ایم جَار

سلطان ہُرَ ٹھم مجلسہ پروانہ امنسا — جاجیہ دمنہ رحمتہ دربار ایم جَار

ساس ہیشی فدا اُنہ گنہ جا اسکا اُیم جی — قربان امَتس اُنہ گنہ صدبار ایم جَار

روحانی مزگ انلہ بڑگ عشقہ شاہنشاہ — جا اِیچی بِمِن ڈُم شُلہ باز ار ایم جَار

سلطان شہنشاہ نصیر اِنہ ڈَوتو گوہ ڈُون

لیکن شُلہ بر وحدتہ اسرار اُیم جَار

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# گوسہ گلچن فُسہ

مولا گو یرُم بی کہ ژُو مولاتِن اکولی — اِنہ رحمتہ گنہ ہیَر
آقا گو یرَم بی کہ ژُو آقاتِل اکولی — رویَح دولتہ گنہ ہیَر
اگوسہ ائینہ صفا بلیمہ کہ بیسیر مِیمی — اِنہ عشق لوبٹ ہیَر
دیدارہ دمنہ حکمتہ داناتِل اکولی — شُلہ حکمتہ گنہ ہیَر
سُلطان ازل ژُم رویَح دریا محیط بیَ — آن با اِنہ قطران
دریار گی ژُو قطرا رویَح دریاتِل اکولی — رویَح عزتہ گنہ ہیَر
رویَح اصلی وطن عالمِ علوی بِلہ عاشیق — دنیار رویَح زندان
شر مُیشنہ وطنہ عالم بالاتِل اکولی — قید ژُم فنہ گنہ ہیَر
شُلہ فووُلو کباب باکہ مبارک نِلہ عاشیق — دیدارہ امیدو
معشوقہ اُیم یادہ وظیفاتِل اکولی — اِنہ شفقتہ گنہ ہیَر
روحانی طبیبیر بہ عجب اُنہ رویَح وُرزُک — سُلطان طبیب بیَ
اُنہ کھین کہ زمانا رویَح عیسیٰ تِل اکولی — رویَح راحتہ گنہ ہیَر
اسِمگ کہ لبامبگ ایسل حضرتہ نور ہَلین — دنیاو لُو ہمیش بی
ساس اِسمگہ ہن نورہ متماتِل اکولی — اِنہ قُربتہ گنہ ہیَر

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

نورانی کت لو گو یچی ہمیش بی انہ ایتشا　　　جر یار اکو ما ییبا

گوسہ گولچینہ سگ بی ریح بنیا تل اکولی　　　ییڈسہ کتہ گنہ ہیمر

دنیان گوڈمٹہ گوربلہ افسوس انہ ایتشا　　　گولچن التو مرچا

انہ گو سلو بلم سگلسہ دنیا تل اکولی　　　ریح جنتہ گنہ ہیر

شریشہ لسیگ گو سلو نکن سیل ایس گا　　　ارمان اکو ما یبا

تل عقلگہ تو مہ حکمتہ میوا تل اکولی　　　ریح نعمتہ گنہ ہیر

جہم گور تو یچا ی گو یچی بی ان گو لتو مل یری　　　لشلر دکو یل جا

انہ جیو لو بم انہ رحمتہ گو یا تل اکولی　　　تنگہ ماوتہ گنہ ہیر

دیدار گہ کھین ضائع مناس ہین ریح غم ییڈ　　　بیس جا کا اکو ما ییبا

دیدار گہ شریشہ تماشا تل اکولی　　　ریح زینتہ گنہ ہیر

سلطان سنجیہ شل لو ہیرین ناموس اچا ییبا　　　خاص عاشق آیا خیر

پیغمبرہ اولادہ تو لا تل اکولی　　　اوہ الفتہ گنہ ہیر

قالگہ منشگ فت ژوانہ عشقہ سبق گن　　　ریح حکمتہ سر ہین

شریشگہ ریح عشقہ فرشا تل اکولی　　　ریح حالتہ گنہ ہیر

معشوقہ ایم یادہ بدل تازہ رون بن　　　ہیبا کہ اشا ران

جی ہیر حیمہ دوس فسل نمہ لسن خا تل اکولی　　　ریح قیمتہ گنہ ہیر

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

شُلَہ شرطگّٹ اُیون دیٹذَنہ کَ گور سر کَ غنَاس بَی　　　　لبس نا گُوسہ ارمان
کونینہ حسینا نہ شہنشاہ تِل اکولی　　　　گُوسہ ہمّتہ گنہ ہیٛر
دنیاتہ خمورگِٹ بِڈٛمن کھتہ کھتہ تِل گول　　　　روحانی مزگنہ میٛین
شرُیشگِنٹ اُیڈن اٛلیہ بَذٛہ عقبیٰ اتِل اکولی　　　　رویٛخ لذّتہ گنہ ہیٛر
رحمتہ ہموٛآنہ عقلہ گیاس ہیٛری کہ بیچاٛی نَا　　　　ہیٛن عالمہ قانون
اِنہ رحمتہ گنہ عقلہ بہَانا تِل اکولی　　　　شُلہ برکتہ گنہ ہیٛر

معشوق نصیر رمُہ بی زندہ پُر یلوٛ　　　　رویٛخ برغوہ سرہیٛن
شرَیشہ فرشتا رویٛخ باجا تِل اکولی　　　　رویٛخ حرکتہ گنہ ہیٛر

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# لبشل کلی تِل ایالجم

جاچغہ مِگٗ اُیم یار لبشل کلی تِل ایالجم
نورانیہ دیدار لبشل کلی تِل ایالجم

اِنہ تخنہ نشینیہ مر کا تِل خوشی مِگہ یاد
اِنہ عزتہ دربار لبشل کلی تِل ایالجم

اسہ ڈنگ ہہ گسکِلہ رشتہ سگ نا یہ ڈکوما
واجا اسہ گہو مار لبشل کلی تِل ایالجم

روحانی لبسیہ جانس اُیم رونقہ اسقور
اُن جابمہ شریار لبشل کلی تِل ایالجم

اُن جا ابش نوزرہ نکو من یاری اچم یار
جاجیہ مددگار لبشل کلی تِل ایالجم

مٗبٹ خاص ثمہ گور بندہ مناس کالہ تِل آلم
لیکن شُلہ اقرار لبشل کلی تِل ایالجم

مُبٹ قیمتی بیدا بمگ شُلہ سرہ جغہ مِگ
اِنہ منجو شُلہ اسرار لبشل کلی تِل ایالجم

رویح بزمہ عجیب جبندو اُیم ہنگہ باجان
شریشنگہ مزمار لبشل کلی تِل ایالجم

رویح معرفت لو وحدتہ سس ذاتہ ہرن بان
اِن بینشو جابار لبشل کلی تِل ایالجم

توحیدہ سہ نورانی ہلند حسنہ شہنشاہ
جاعالمہ سردار لبشل کلی تِل ایالجم

اِنہ نجسہ بازار عجب حکمتہ سودار
اِنہ نجسہ بازار لبشل کلی تِل ایالجم

ناچار لشور چارہ بلم حکمتہ دانا
محتاج ہجہ ناچار لبشل کلی تِل ایالجم

دنیا کہ قیامتہ گنہ غمگین اَمنس بئیں
جاچھر جیہ غمخوار لبشل کلی تِل ایالجم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

سگ ساڎہ تھَبِن تھَپ نوسا انکار نوا قرار — اقرار نوا انکار لبشل کلی تِل ایا لجم

انہ سُجولمن نودن ڈگو ڈم جار ویح جریار — جا حکمتہ جریار لبشل کلی تِل ایا لجم

شُلہ عالمہ اسقرِگ لبیگہ تسیل گو یرم یارا — اُن بم شُلہ گلزار لبشل کلی تِل ایا لجم

آنہ دوستی ایدخا یلہ عزت کہ وفا کا — جا جیہ وفادار لبشل کلی تِل ایا لجم

تُھم قسمہ لباسن نوبیلِن موکہ علی بَ — جا حیدرِ کرار لبشل کلی تِل ایا لجم

دُنیاتہ سخی نورہ کریم ویہ شہنشاہ — کُل عالمہ داتار لبشل کلی تِل ایا لجم

شُلہ حکمتہ جیغہ مِگہ شمکہ چل یومہ لضیر

تِل شُلہ مکہ انبار لبشل کلی تِل ایا لجم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# عقیدا حقیقت

غیبہ بِر کرگٹ دمن جا سُجو سلطان یَیڈم
عقلہ استاد یَنم حکمتہ قرآن یُیڈم

غیبہ مجلسؔ لو عجب عقل گرِیہ سگٹ منمی
عشقہ دُنیاتہ سہ جا اسہ گری سلطان یُیڈم

ہُندو نورِگٹ اِکھرلہ گئیٹ نہ اِ اِی ہِن نمہ بی
پنجتنہ نورہ دمن مظہرِ یزدان یُیڈم

باطنیہ اِنہ صفتگِٹ عقلہ مسا سں ڈُم کریہ
ظاہر یہ ہر صفتٹ لو بُور وہم انسان یَیڈم

تھ لکن شیل دَیلو دنڈِ رسہ آیون لو بیَہ بیلے؟
عالمگٹ سگٹ نہ ہمیش نورہ اکھیس سان یَیڈم

بِرِ حُکسہ سجدہ ملائکتِگٹ آیون ڈُم نمہ رِن
عقلہ آدم نمہ نجم صورتِ رحمان یُیڈم

اُن سلیمانہ منِس ڈُم گُکھر حیران بٹ اَیہ
جا جِنّی اَلجِنہ کا وقتہ سلیمان یَیڈم

مومِنن حکمتہ گنہ ظاہری کافر منو اَی
کافرن مطلبہ گنہ سرکہ مسلمان یَیڈم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مُوتوُطوفان اَپی اَڈسن مُوکر طوفان بلڈ نا
نُوحہ کِشتیوُلوُ ہُرُٹ ناریچ طوفان یُڈم

عقل غُرڈُ ویکہ غُمُم دُوَلیِ کُبُٹے شہا غُم
مگر اِنہ عشقہ ہُنر یارہ بہ نادان یُڈم

نورہ جلوگ السلم بشری نِقاب دِالتیم
ہرزمانا وَلوُ دِیا ہم سشہِ مردان یُڈم

تِل حقیقتہ مُکہ خاص نورہ سمندر یُڈم
معرفتہ لعلگہ جیل عقلکہ اسمان یُڈم

النوما لِگہ شہنشاہ اسہ الجنہ گری بای
علمہ بر کیلِ سشہ بِل اصلی حیاکان یُڈم

اِنہ شر یار کہ اُیم اِنہ شکہ جر یار کہ اُیم
عاشقیہ نُوُرٹ کیابر آسہ ارمان یُڈم

عشق اَیم حکمتہ دانان کہ نادان اِچنان
عشقہ محتاج بِمہ لُقمایوُہ لقمان یُڈم

وقتہ معشوقتگ اِلوُن اُنہ رشہ عاشق نُرمان
اُنہ شکر بندہ نمن یوسف کِنعان یُڈم

دین کہ دنیا نہ دَمَسہ حُکمگر الکارا یہ نا
حکمہ انکاری نہ منکر بمہ شیطان یُڈم

دُکویل تِل عمرہ تِل مشقتہ دنیاتہ مثال
کافر خوشہ بَسِین مومنہ زندان یُڈم

گو مُبارک اِنصیر رحمتہ سلطان یُنا
نورہ سُلطانہ سِسہ مشکلگ آسان یُڈم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# خلوص کہ اعتقاد

بردیمہ عجب معجزہ جالورد سہ یُدم
دنیاتہ سگرسگ گری سم سگنمہ یدم

انسانہ کتُ لو نورہ دمنہ دیمہ شہنشاہ
دیداری جچھمی اسکی ووَل بٹ ژِ گرَ یُدم

جاغلترہ سو نخرہ اُیم مستی دُما ہیس
منہ آولجی کہ ایشِس اِرنگ جاستہ یُدم

جا ایرمہ اییرم خوشہ دِش اسلو بِلا خیر
شر یمیشہ کہ خوشنیہ تھگِلستہ چھیبی اُمہ یدم

اُنہ شاہ نہ ایم بے کہ لہ دنیا چھملگ جار
تِل مسخرکیہ نرہ لیہ دنیا مزہ یُدم

سنا تا جہ شہنشاہ مرکار بلتہ نیم نی
اِنہ قیمتی دیدارہ تماشاگ شوہ یدم

واجا خوشہ گشپور ژوجا جنتہ اسقور !
اُنہ شلہ ہیر ایم زندگی بٹبی تھگ یُدم

شاہزادہ علی خانز ساس ہیشی جہ قربان
دُلتکسنہ اسمانہ ہلنڈ ڈرنمہ یُدم

اسمانِگہ تل یارہ ڈکو بر دیہ چندک
عرصاتہ علمگو مین علیہ دیدیہ یُدم

چور سرکہ منہ لہ عالمہ حقدار شاہنشاہ
دنیاولو عدل کم نمہ بٹ قشقرہ یدم

ارمانہ فُو ٹہ بم اسہ جمیستہ علاجر
جا یارہ ملاقاتہ اَیم میلہ شیشہ یدم

شر یمیشہ طبل نیغر نصیر خوشیہ علم دیلو
جا چھنم اسلو نورہ ہلنڈنہ لبسہ یدم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# حقیقی مُحبّتہ مستی

سُلطانہ نورہ رحمتہ دیدارہ ارشیم — جَانانہ غیبہ چیچہ مِگہ شُریارہ ارشیم
اُسُلوم بسیونوانہ شُلہ اسقرگنیلہ جای — جارِ ویچ بسیولو غلترسن اِنہ یارہ ارشیم
فردوسہ عطرہ نسگہ عجب لوبرہ مجلس — روحانی پادشاہ رویچ دربارہ ارشیم
روحانی غیبہ حکمتہ قرآن غراس دَیَل — مولاکہ بندہ ہن بمہ اسرارہ ارشیم
غلمان کہ حورہ مُک کہ لُخُم دنیحرم جُون — اِنہ شلہ خیالہ جنتہ گیو مارہ ارشیم
یُنس الستہ کا ٹلوا اقرارہ بندہ با — آخرایامنم یلم اقرارہ ارشیم
دُلدُل کہ ذوالفقارہ دمن ہوکہ سرکری — جارِ ویچ رضولو حیدر کرارہ ارشیم
غمخوار یہ ہمیشہ علی بی کہ جا بہ غسم — دنیا کہ آخرتہ شلہ غمخوارہ ارشیم
توحیدہ نورہ سان اسہ دنیالو ٹوجل منی — جارِ ویچ ڈنگ گیگ نمی انوارہ ارشیم
کون و مکانہ نورہ حسینانہ پادشاہ — اِنہ عشقہ غمہ جبانہ شلہ جبارہ ارشیم
عالمہ کتاب حقائقہ سمبگش بٹن اُیم — حکمت کہ عقلہ فکرگہ دمجارہ ارشیم
اَسُلوم ایم کُیگ آنہ میارہ جبیہ جی — روحانی مُلکہ نافہ تا تارہ ارشیم
رویچ شہرہ بادشاہیہ شُرمیش بٹن کھیلس — جاجیہ بزمہ مجلسہ دوتارہ ارشیم

سلطانہ فیضہ گہ ڈہ ہرٹ بی نوالفیر
جا عشقہ پادشاہ شُلہ سرکارہ ارشیم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# لامکان

گرچہ برتر ہے مکان سے حدِ کیفِ لامکان
جلوہ گر ہے صورتِ عالم میں پیدا و نہان

ہے تصوّر لامکان کا بس عجیب و دلفریب
لاہیولی و مسافت اک جہانِ جاودان

لوح و کرسی لامکان ہے رحمتِ کل لامکان
جانِ عالم لامکان ہے جانفزا و جانستان

جوہرِ حسن و تجمل مایۂ نقش و نگار
ذاتِ عرفان و حقائق اصل لذّاتِ جنان

لامکان نورِ مجرّد ہے محیطِ کلّ ہے وہ
غرقۂ صورت ہے اس سے کائنات اندر میان

جسمِ کلّی ہے مکان و نفسِ کلّی لامکان
پس مکان میں لامکان اور لامکان میں ہے مکان

اب جہان کی زندہ صورت کو مجرّد مانیئے
لامکان و لازمان ثابت ہوئی جانِ جہان

اصل اوّل میں نقوشِ جملہ اشیا زندہ ہیں
پس اسی کو لامکان اور عالمِ تجرید جان

جیسے ہوتا ہے بشر کا اِک جدا جسمِ لطیف
اس طرح ہے جانِ عالم بے مکان و بے زمان

عکسِ عالم ہے تخیّل میں ہیولی کے بغیر
باجمالِ صوت و معنی وحی و با زبان

عالمِ خواب و تخیّل ہے مثالِ لامکان
پر نہیں یہ زندگی و روشنی مانندِ آن

مختلف درجات ہوتے ہیں مگر اس خواب کے
خوابِ غافل، خوابِ عاقل، خوابِ پاکِ عارفان

خوابِ عارف لامکان کا نسخۂ تحقیق ہے
خوابِ غافل ہے مثالِ ظلمتِ روح و روان

عالمِ خواب و تخیّل ہے کتابِ ممکنات
اس میں ہیں سب کچھ ہی سمجھ لے، اے حلیمِ نکتہ دان

لامکان کا ہر نمونہ آخرت کی ہر مثال
کچھ مناظر خوف کے اور کچھ مسرت کے نشان

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

صورت کون و مکان و نقشۂ دہر و زمان — حالت روئے زمین و کیفِ جوفِ آسمان

ماضی و مستقبل اس میں حال ہو کر رہ گئے — صورتِ پیری و طفلی دیکھ سکتا ہے جوان

مردِ عارف کے خیال و خواب جب روشن ہوئے — قدرتِ حق نے دکھایا صد جہان اندر جہان

پھر خیال و خواب سے ایک ایسی بیداری بنی — جو حقائق کیلئے ہوتی رہی ہے ترجمان

پس بشر کی ذات ہے آئینۂ ممکن نما — جب مصقّل ہو حقائق اس میں ہوتے ہیں عیان

اس طرح وہ واقفِ اسرارِ قدرت ہو گیا — کام اس نے وہ کیا جس کا نہ تھا وہم و گمان

اس نے یہ جانا کہ کوئی کام ناممکن نہیں — چونکہ وہ خود مظہرِ قدرت ہے بہرِ امتحان

گرچہ وہ اک قطرہ ہے لیکن سمندر ساتھ ہے — گرچہ وہ اک ذرّہ ہے سورج ہی اسمیں ضوفشان

مقصدِ علمِ ضروری سرِّ وحدت ہی نصیر — علمِ فاضل ہے مثالِ آبِ بحرِ بیکران

دیکھنا یہ ہے کہ اس پانی پہ ہے عرشِ الٰہ؟ — یا اسے اب چرخِ اعظم پر لئے ہیں حاملان

پوچھنا گر شرطِ دانش ہے تو سنئے اک سوال

"قادرِ مطلق مَلک پر کیوں ہوا بارِ گران؟"

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# خُدایہ نور امام بائ

زمین کہ آسمانگہ ساگش یہ ژوا نورِ خدا سلطان ‌‌ ‌ محمد مصطفیٰ سلطان علی مرتضیٰ سلطان

محبتہ گنز لیسگ بٹ ڈم جی گو بچر ژوس مشکل ‌ ‌ ‌ انز ایچر ژوس گو رڈوم ایلہ مشکل کشا سلطان

اکو یئذم جیو لو مجارگش یہ کھور گلا اسلو غلیسار گش ‌ ‌ ‌ ژریح رنجر شفا سلطان اسہ رد ردوا سلطان

منن بی انتو دنیا تگ حقیقتہ بادشاہ یُبا ‌ ‌ ‌ ہمیش دنیا کہ عقبیٰ ولو حقیقتہ بادشا سلطان

گو یئنبسہ امتحان گیبا لباسنگ ہر رگے بیلچیا ‌ ‌ ‌ ازل ذم تا ابر گوئی با عجب حکمتہ اجا سلطان

ہمیشہ ای غراس قرآن اسیر منہ حکمتنگ ہیما ‌ ‌ ‌ کل عالمہ یابش یونلوای غراس قرآن صفا سلطان

یسوم ایہ عشقہ شر یارگ ہمیش انہ علشقا تگش ذم ‌ ‌ ‌ سخی الاسخیا سلطان حسنا منذ ہم حسنا سلطان

شریعتہ پیرگو گوئی ہم جور گو گوئی او سیم گو گوئی گنما ‌ ‌ ‌ طریقتہ پیشوا سلطان حقیقتہ رہنما سلطان

نصیرہ جیبہ جوہر گو ہمو شلہ سختیو لو دیگس نا
اُیم دیدارہ بدلو لو ایم جی گور فدا سلطان

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# دینہ انائی

## فرمان

می جی کہ عقلہ شہریار سلطانہ تارکہ فرمان ۔۔۔ می ہمیشہ بہارہ گہوبار سلطانہ تارکہ فرمان

معشوقہ خاص نشانہ انہ رحمتہ بہانہ ۔۔۔ خاص عقلگہ خزانہ سلطانہ تارکہ فرمان

رہریٹح زندگیہ بہاری ایمان کہ دینہ یاری ۔۔۔ می جی کہ میسہ ہشاری سلطانہ تارکہ فرمان

رحمتہ ہرلتہ اسمان تل اصلی عقلہ قرآن ۔۔۔ لعلگش کہ ملکہ خزانان سلطانہ تارکہ فرمان

می رویٹح دیلگش غوارسگش آبحیاتہ بلیگش ۔۔۔ دانا سسر اشارگش سلطانہ تارکہ فرمان

می آبرو کہ عزت می جی کہ عقلہ دولت ۔۔۔ شُلہ سِس میوزہ راحت سلطانہ تارکہ فرمان

حکمت کہ عقلہ استاد روحانی میوہ می یاد ۔۔۔ میمون ہمنسر آباد سلطانہ تارکہ فرمان

شلگیوہ گنہ جوابن ان ئینسر کتابن ۔۔۔ ایمانہ سہ صوابن سلطانہ تارکہ فرمان

عاشقہ گنہ قرارن دیدارہ انتظارن ۔۔۔ اِنْ دُم ہن اعتبارن سلطانہ تارکہ فرمان

دنیا کہ دینہ غمخوار ئینس سسر مدگار ۔۔۔ توحید نورہ اسرار سلطانہ تارکہ فرمان

عاجز نصیرہ ایان می حشرہ گنڈہ سامان

می وقت کہ کھینہ قرآن سلطانہ تارکہ فرمان

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# مجاز غناس حقیقت

مستانہ شگلو جا اسہ جر یارہ شگیرن
اِنہ اس کی دول ایئیشہ دمجارہ شگیرن

جا اس انولسہ آجوہ ان جیرچی اپای گا
تمرنیشگہ شہزادہ جہ ناچارہ شگیرن

دلتشکو ہلند عاشقہ سر کے ثرہ اتو شای
جا زندگیا اسہ آبلہ دیدارہ شگیرن

جا ہیر سہ بہ شگ بی شگلو ہیسہ بہ ایریل
ای جا شگ ایچی نالمہ شلہ بارہ شگیرن

اسقر دخرن گندنہ جیبی باکہ یا سیئی بی
جا ضا دخرل اسقرہ گہو مارہ شگیرن

انہ عشقہ مریضر اپی تھم لبسکہ علاجن
اِنطا ای طبیب بی شلہ [illegible] رہ شگیرن

دنیاتہ نہ ہشیار مگر دینہ نہ بی ہیر
مولائی زمنہ حضرتِ داتادہ شگیرن

دنیاتہ میپیر بی مگر دنیہ اتھیرو
سلطان علی بنیسو موجاہ شگیرن

انہ خنجرہ گالگ تہ کلی اسلو جہ منہ دار
شلہ گالہ الیش بارجہ منہ دارہ شگیرن

انہ بندہ نصیر انہ شُدار مانہ فدائی
جا حضرت سلطانہ خوشیہ تارہ شگیرن

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# دعائے مومنین

پاک مولا شلہ سیس اِنہ شُلہ برکت میَیسن
دین کہ دُنیاؤ لومیون درجہ کہ عزت میَیسن

التوعالِمگُ لو مولا مددگار اِمنِنس
مال کہ اولاد کہ ماجی مِگہ برکت میَیسن

معرفتہ نورٹہ مامسو مُتذ اُیون سگ مَنِنس
ظاہری کہ باطنی دیدار گہ دولت میَیسن

کھولتو دُنیاؤ لومیون وقتہ علیہ برجی ہمن
جِملہ عقبا ؤ لومیون راحت جنت میَیسن

مُسلو مولا شلہ اسقرِ گُش بیگ مار دوالشس
عشقہ اسقرِ گُش لتمہ جنتہ راحت میَیسن

زندگیہ آبِ حیات اِنہ سُجو فرمان میَیسن
عقلہ قوت میَیسن مار ویح طاقت میَیسن

دین کہ ایمان لوما مُسو مُتذ اُیون ہن مَنِنس
دین کہ دُنیاتہ دمن خوش نمہ رحمت میَیسن

اِن خوشیہ ہر دَر دور یار مددگار امنِنس
دین کہ دُنیا در دور خاص اِنہ ہمت میَیسن

لتو عالِمگُ لو ماجیہ خمورگ وجنِنس
التو عالِمگُ لو بم قدرتہ نعمت میَیسن

پاکہ درگاہ ژہ یقین نوگوسہ آمین اہ نصَلیر
نورہ سلطان زمانا ؤ لومہ برکت میَیسن

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# منن بی جا امام جُوَن

خدایہ نور خدایہ شان منن بی جا امام جون　　پاک رسولہ خاندان منن بی جا امام جون

روح دمنس ہشتہ نس عقل ایم غراس بلبس　　غیبہ خبرایلہن ہنس منن بی جا امام جون

عقل عشق ایریگ فکن وریح ہغورٹہ سوار نُمن　　جتیہ کھنڈ ایون نُمین منن بی جا امام جون

گوہر شب چراغ سنگ اِسکہ جلوہ رگ برگ　　اسلو نقاب آرفنگ منن بی جا امام جون

بڑی کہ آسمانہ نور مکان کہ لامکانہ نور　　ہژدہ ہزار جہانہ نور منن بی جا امام جون

جا اسہ دوستکہ جتیہ یار عقلگہ باغہ نوبہار　　جتیہ رجھلیسہ ذوالفقار منن بی جا امام جون

خاص سر چیغہ مینسس کتاب جنتہ نس زوس گلاب　　عقلہ سوالگر جواب منن بی جا امام جون

عزتہ آسمانہ سان حکمتہ ملکہ پادشان　　عالم ایونران سسان منن بی جا امام جون

دنیہ گنلو میر مناس چیغہ نگہ نور مک شلاس　　اُسلو اِن آرخداغناس منن بی جا امام جون

عالم آشکار نُمن عقلگہ نامدار نُمن　　جا البشیلو یار نمن جنن بی جا امام جون

سن النصیر خمورہ برنورہ نکرشہ بابہ ار

حور پری ملک بشر منن بی جا امام جون

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# تجسّسِ فکر و نظر

کیا رازِ فتنہ ہے رُخِ حسن و جمال میں؟
ہنگامہ بپا ہے جہانِ خیال میں

اس رنگ و بوئے گل میں یہ سحرِ تمام ہے کیوں؟
بلبل کی زندگی ہے پڑی صد وبال میں

یہ ہے فنائے عشق جو پروانہ جل گیا!
کیا رمز ہے چراغ کے اس اشتعال میں؟

آوازِ ساز کیسی ہی مستیٔ شراب!
جو صوفیوں پہ چھائی ہے اس وجد و حال میں

گاتے ہیں جب طیورِ چمن نغمۂ بہار
آتے ہیں کیوں ادیب و سخنور جلال میں!

اس آرزوئے منظرِ قدرت سے کیا مراد؟
کس کا ہے یہ پیامِ نسیمِ شمال میں؟

وہ سیرِ جوئبارِ شبِ ماہتاب میں
نقشِ فلک ہو جلوۂ آبِ زلال میں

آنکھوں کو سیرِ باغ سے کیوں واسطہ پڑا!
کانوں کو کیا ہے پردۂ حسنِ مقال میں!

ذوقِ نگاہِ طفل کا عالم بھی دیکھئے
مبہوت ہے نمونۂ رنگ و جمال میں

ان دلبرانِ دہر کا یہ فنِ دلبری؛
جادوئے دلکشی تو نہیں خد و خال میں؟

عالم ہے رنگ رنگیٔ تصویرِ حسنِ یار
ہے جلوۂ صفات کچھ اور عینِ حال میں

کچھ آگے جا کے دیکھ جمالِ صفاتِ ذات
مت پوج ان بتوں کو جہانِ مثال میں

دیکھا نصیرؔ زار کمالِ جمالِ دوست
ہر شے سے جلوہ گر ہے مقامِ وصال میں

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# روحانیّتہ طرلقیگ

دیلارہ خمور بالکر ڈُوانہ عشقہ ہنر ہیٔن ! — بیگانگی ہگ نت نہ ڈُو توحیدہ نظر ہیٔن
گُو ٹِلہ نُوکو ڈرانہ گنہ دمجار نہ گُوکھر بیٔس — جسمانی سفر خص اِیہ روحانی سفر ہیٔن
ہل ہیر حُمہ ایرِ قُوتی ہزار بِرہ نمہ ڈُو ڈبیہ — شلہ ہیر یٹہ تُویرِ خوش بِلہ شلہ ہیر یٹہ گُو چھِر ہیٔن
ہل صفانہ گُوسہ آئینہ اِن گُوسلُو ایٔسل ڈُو — کُل حکمتہ جھیبی شل بلہ دیدارہ اثر ہیٔن
ہل اِنہ تِل الکول یادہ سہ تھپ یادہ بٹن یاد — اُنہ یادُلُو بایادہ سیٔنس حکمتہ بر ہیٔن
ہل عشقہ اسرافیل نمہ شلہ برغو الغر ڈُو — جالورہ گیاس ایٔلینسرانہ شلہ غر ہیٔن
ہل اسیّر منیلہ یٔنسہ اسرارہ برِگش ہیٔن — دنیا خبرِ گشفت نہ فقط عقلہ خبر ہیٔن
ہل نورہ دمن لبشر یہ پردا دُولُوا ییٔسل ڈُو — نورانی اُنہ ڈُوم بِلہ ہشیار نمہ یر ہیٔن
ہل اِنہ شلہ مرکا دُولُو ہرٹ شلہ جغہ بر ہیٔن — اُنہ ریح بلسر یرِ شر قند و شکر ہیٔن
ہل ظاہری دیدار ٹہ اِنہ عشقہ اِناپی ادس — روحانی گنیاگش اِنہ شلہ گنہ ضا نگترر ہیٔن

ہل نورہ دمن ین گُوکھر حبیبہ رشو نو !
ہشیار لِ نصیر اِنہ مُجو اِیک جیّہ طو مر ہیٔن

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient languages

# "انا" سے پار

ہزاروں لعل و گوہر ہیں درونِ سنگِ ہستی میں
نہ کر تاخیر اے دانا طریقِ خود شکستی میں

درختِ سربلندی سے تجھے گر بہرہ لینا ہے
خودی کے تخم کو اوّل گرا دے خاکِ پستی میں

پذیرائی نہ کر اے نورِ آتش ہیز مستر کی
کہ وہ مغرورِ ظلمت ہے فریبِ خود پرستی میں

بشرطِ دین و دانش سعی کر تو زر بکف ہو جا
وگرنہ گنجِ لعماں نقصاں ہے تنگدستی میں

عصائے دین تونگر کیلئے از بس ضروری ہے
کہ گر جاتا ہے انساں نشۂ دولت کی مستی میں

اگر تو ہو نہیں سکتا فنا فی ہستئ اعلیٰ
بحالِ خود رہیگا تا قیامت اپنی ہستی میں

خودی کے دشتِ وحشت سے تعلق اب نہیں باقی
نصیرؔ! ہم تو رہتے ہیں "انا" سے پار بستی میں

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# اَللّٰہُ مولانا علیؑ

جا غیبہ شُریار گٹ دمن اللہ مولانا علی
ہن تن ثمن ان پنجتن اللہ مولانا علیؑ

دنیا کہ عقبیٰ پادشاہ النفس کہ آفاق پناہ
کل انبیار کا بم گواہ اللہ مولانا علیؑ

یر بمشو ثوم یر بم دمان عالم لوشاشاہ زمان
نورگ دیار ڈس آسمان اللہ مولانا علیؑ

اسلامہ لشکرہ نامدار ہر گسنہ دمن دُلدل سوار
قہر گٹ غیشنغ انہ ذوالفقار اللہ مولانا علیؑ

دقتن ہیر وقتن جوان گابے گیاس ہک پادشان
ہر دورہ گنہ صاحب نے مان اللہ مولانا علیؑ

اُس لُم خوشیہ دنیا تہ سگ انہ نورہ جلوگ رگ برگ
جی ہگ الیو زیرح کر شنگ اللہ مولانا علیؑ

توحیدہ ذات لُوان قدیم رویح کار گرعقلگہ حکیم
نورِ گٹ کراماتگہ کریم اللہ مولانا علیؑ

شل گی لبوہ مٹیرم جیہ یار مٹیسہ نورہ دنیا نو بہار
روح دٹیسپرس غیبانہ تار اللہ مولانا علیؑ

ستجو عشقہ اسرا نیلہ غر علمگ الوُن یم نورہ بر
کل عالمگہ یُڈس نظر اللہ مولا نا علیؑ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

سرہ چغہ میٹسس اُمُ الکتاب جی یریوان عقل جواب
اُن بو الحسن اُن بو تراب اللہ مولانا علی

جاروبِ گہوہ گنہ شلہ گسنخ اسلامہ سے رحمتہ بر بلنخ
گفارہ گنہ مارنہ غتینخ اللہ مولانا علی

قطرہ ولو دریان میلیٹرس میلسہ ہولونیا میلیترس
ذرہ ولو ہن سان میلترس اللہ مولانا علی

گنہ بریٹہ عالم دلیمنس تک فلکہ آدم دلیمینس
گال ملکوچی مرہم دلیمنس اللہ مولانا علی

ساس دیینگہ ایرم دلیسپرس ہرین ہلاتم دوسیس
نرمی یریٹہ دشمن الیسپرس اللہ مولانا علی

نورانی دیدار گہ دمن روحانی شہریار گہ دمن
شلہ لعلہ بازار گہ دمن اللہ مولانا علی

توحیدہ جلوا آئینا ملکوتہ عالمہ نورہ سا
جی ہیگہ سخی عقلگہ سیسا اللہ مولانا علی

اُن ہامحمدہ ایموجی شل گویوہ اوسا الجنہ گری
ژولا عشقہ رنجور رملی اللہ مولانا علی

اُنہ عشقہ خنجر بیٹ ہرم اُنہ شلہ حقیقہ بیٹ غم
اُنہ شان کہ عزت بیٹ آیم اللہ مولانا علی

توحیدہ سیرہ برلبن نصیر اُنہ عشقہ زنجیر لو اسیر
نورانی دیدار گہ فقیر اللہ مولانا علی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# نورِ مجسّم

خدائے ذوالجلال اپنے ارادوں پر جو قادر ہے
خدا کا نور امام حق جہاں میں حیّ و حاضر ہے

بچشمِ نوربیں دیکھے اگر کوئی علیؑ دہر
درخشاں مہر کی مانند اس دنیا میں ظاہر ہے

کتاب اللہ کے علم و عمل کا ضامن عالم
زمانے کے تقاضے پر وہ فرمانے کا ماہر ہے

کتاب اللہ میں احکام ہیں ہر اک زمانے کی
زمانے کا امام اسرارِ قرآنی پہ قادر ہے

نبیوں کی شریعت کا وہی مقصودِ کلّی ہے
زمین و آسماں اس اشرف الکمل کی خاطر ہے

خدا کا نور ہے وہ اس لئے ہر شئی پہ قادر ہے
وہی دانائے کل ہے عالمِ ما فی ضمائر ہے

صلاحِ خلقِ عالم کیلئے آیا ہے دنیا میں
ہے جس کا آشیاں عرشِ الٰہی پر وہ طائر ہے

خدا کی آنکھ ہے وہ اس سے کوئی شئے نہیں مخفی
وہ کل موجودِ کونین پر مدام الوقت ناظر ہے

خدا کی معرفت ہی ہے امامِ وقت کی پہچان
جسے حاصل ہوا اسکی معرفت شادان و فاخر ہے

نصیر اپنا قلم رکھ اعترافِ عجز ہی بہتر
ثنا و مدحِ مولا کی تری طاقت سے باہر ہے

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# عالمِ انساں

سرِ یزداں ہے تو انساں ہے — گنجِ پنہاں ہے تو انساں ہے

حاملِ معرفت حقیقتِ روح — رازِ قرآں ہے تو انساں ہے

زبدۂ کائنات و اشرف خلق — جان و جاناں ہے تو انساں ہے

صورتِ علم و پیکرِ حکمت — جانِ عرفاں ہے تو انساں ہے

بانئ دین و کافرِ مطلق — کفر و ایماں ہے تو انساں ہے

عالمِ برزخ و جہنم و جناں — حور و غلماں ہے تو انساں ہے

جس کو سجدہ کیا فرشتوں نے — نورِ رحمٰن ہے تو انساں ہے

نازنین و حسین و سرو بدن — ماہِ کنعاں ہے تو انساں ہے

شاہِ وحش و طیور و جن و پری — گر سلیماں ہے تو انساں ہے

عامۃ الناس تا ولی و نبی — نوعِ انساں ہے تو انساں ہے

رندِ بے باک و صوفئ صافی — ریب و ایقاں ہے تو انساں ہے

دہری و بت پرست و صاحبِ دین — یا مسلماں ہے تو انساں ہے

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

حسن روئے جہان و جلوۂ جان — کونِ امکان ہے تو انسان ہے
اول و آخر و عیان و نہان — ملک و سلطان ہے تو انسان ہے
گرچہ یہ راز ہے کہ جن و ملک — یا کہ شیطان ہے تو انسان ہے
الغرض اس بقائے کلی کا — بحر عمّان ہے تو انسان ہے
منقسم ہے بقار مدارج میں — ان کا پایان ہے تو انسان ہے
یا بقار فی المثل ہوئی شبِ روز — اس میں گردان ہی تو انسان ہے
فانی و باقی و عتیق و جدید — ذکر و نسیان ہے تو انسان ہے
وہ کہیں نور ہے کہیں ظلمت — راہ و رہدان ہے تو انسان ہے
وہ کہیں رنج ہے کہیں راحت — درد و درمان ہے تو انسان ہے

ہے حقیقت یہی بقول نصیر
سرِ یزدان ہے تو انسان ہے

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# علیہ نور کریم بأی

ازلہ استاد علی سلطان کریم بأی
زمانا ئمی شہ مردان کریم بأی

ہزار اندر ہزار اِسمِگ تھمِگ نو
یقیناً صورتِ رحمان کریم بأی

زمانا کا دُما ہُم جسمہ کتُ لو
حقیقتہ ای غزاس قرآن کریم بأی

ھو الظاھرہ اشارت ہیٔن لدانا
خدایہ ظاہر یُٔو لُم شان کریم بأی

اگر اُنہ کاف و نُون ئیبا کہ عارِف!
ازلُ لُم امر کنہ فرمان کریم بأی

بہ انسان اشرف المخلوق اِچا ئیبان
ہمیشہ مفخرِ انسان کریم بأی

حقیقتہ مُک دُوٗ اشیس نورہ دریا
دُوَر گہو مارہ لعلگِہ کان کریم بأی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بلیشل گلی تِل ایاس عشقہ شَریار
ہمیش جار دِج نُو بم جانان کریم بائی

محبت ٹُوک مِنِس اور شرطِ گل بِس
تَنگلو تِگہ دین کہ آوہ ایمان کریم بائی

یہ غم بِلہ فتنہ مِگہ طوفان تَرُوس ژُم
زمانا عقل کشتیبان کریم بائی

یہ تَرُولہ مِیَن گوسلو جنت گو لیرِس خا
بہشتِک اِنہ بِذم رضوان کریم بائی

تَرُو اِنہ ہن بَر لو گل حکمت یَنیس ئیڈ
اکھینِسک اوئی کِنس فرمان کریم بائی

یہ مُوَ دال مِیمی ایسلِن علمہ قحطکِ
اِشارت نائب سلمان کریم بائی

نصیرالدینہ الیُس لَم عقلہ استاد
تِھرمن بلے نامدار سلطان کریم بائی

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# دینہ قانون داقومی خدمتہ فضیلت

شاہ کریم دینہ شہنشاہ مِیون اِنہ ہوُل بان

برچی گسنہ سر لُو ہر ڑمیک بُون شادُل بان

مہ اَم لُو بان گلی اِن می ہول افسر کا بی !

دینہ دلتشکو درُ دونگ میکنسر دانا بی !

عقل بہ گاڈ مہ دلتشگو دورنگ دیسمیہ بان

جی مچگ نی گلی می مذہبہ کھن دیستھبان

دینہ خدمتہ گنہ می ہمتہ او شُخم دیڈبان

نفہ غلتیر سگ اُیون مذہبہ گنہ می ایڈبان

میموچی ژم گلی می افسرہ فرمان میئیرم

دینہ قانونگہ گنہ حکمتہ قرآن میئیرم

دینہ سرکارہ خوشیہ خدمتہ گنہ کاٹ پسوان

میئیر شک بان کر قیامتہ التگہ میسکی سوان

عمرہ طاعت اپی مولایوہ ہن خدمتہ گس

قومہ خدمت ایتم سیس ابہشت اُن دہ بیس

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

عقلہ سے مئے ہبہ خدمت لو ایم کس یئڈان
جتیبہ شریارہ لبیگۂ نورہ تقم کس یئڈان

قومہ خدمت نہ بٹن سسن ویچ شریار آیبان
غمیبہ دیدارِ گہ سگ خقلگۂ گہومار آیبان

خس بیشل تجلی مڑبہ ولو گو ہولہ امرشی یا مولا
اُن ڈہ لیئں می شلہ خدمتن اپی کلی جتیبہ سا

شوکسہ ہردرو رمی رویچ پہ چندک گمتیس
مرمنس می نمہ انہ غمیبہ گر یگث ڈم دمنیس

شلہ ہریپ انہ قوئیہ انہ امیسہ بی ءاخالی گبی
نظمہ دلتشکو مک ان ڈم بیہ واعنالی ڈبی

دیئہ قربانیہ گنہ جی بہ لسوم دلؤلہ نصایر

دیئہ شہریارِ گہ کھین ری بلہ می کھنیہ اسیر

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# روحٔ کراماتگہ طور

هن عدلو وحدتہ نورا! اسہ لبینہ تازہ بہارا!
روحٔ کراماتگہ طورا جبیہ شرئیشگہ یارا!
دین کہ دنیاتہ حضورا! سجور روحٔ عشقہ ستار
گونٹہ ذہم گنڈہ مشہورا بے قرار جبیہ قسرابا!
گورا امنسلہ لہ جہ فدا! گورا امنسلہ لہ جہ فدا!
مرحبا شاہ کریم مرحبا شاہ کریم!

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ای غراس عقلہ کتاب غیبہ پہ داؤ لؤ کر با
کل سوالاتہ جواب سرکہ دنیاؤ لؤ کر با
روحٔ شرئیشہ گلاب عشقہ مرکاؤ لؤ کر با
عشقہ فردوسہ شراب نورہ دریاؤ لؤ کر با
گورا امنسلہ لہ جہ فدا! گورا امنسہ لہ جہ فدا!
مرحبا شاہ کریم مرحبا شاہ کریم

دین کہ دُنیا تہ سُمّا
سچو پاکیزہ صفا!
حق و حاضر مُنہ ثنا!
سرکہ با حکمتہ کا!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

باطنیہ کشفہ خیال
غیبہ نورانی جمال
بمشو دلتشکو مثال
عالمگہ حسنہ کمال
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

یہ ژوجا چغہ مگشا یام
نورہ دلتشکوہ تمام!
عقلہ سیسہ ہنکی امام
ہرزمانہ نانُ لو بام!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

عقلہ شان نورہ نشان
علمہ بُل حکمتہ کان
رویخ شر سیشہ مکان
جتیہ جی شاہ زمان
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

عشقہ نا قورہ اِچھر
رویخ شر سیشگہ غز
معرفتہ غیبہ نظر
عقلہ روحانی ہنر
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

مصطفیٰ رحمتہ ذات
مرتضیٰ نورہ صفات
از برنگ قند و نبات
رویخ گنہ آب حیات
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

پاکیتہ اصلی دعا!
عشقہ رنجورہ شقا!
چپ بلم عالمہ سا!
نورہ معشوقہ لیٹا!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم!

نورہ شریشگ سگ
رویچ لبیہ اسقرہ رگ
غنیہ بردگ نہ فٹگ
من جمپ بان کہ بشگ
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم!

جسمہ ناسوت کہ گوئی
رویچ ملکوت کہ گوئی
عقلہ جبروت کہ گوئی
ذاتہ لاہوت کہ گوئی
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم!

معرفتہ بزمہ گری!
حور و غلمان و پری!
آسلو شلہ برغوغزی!
عشقہ گرگس گچھری!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم!

عاشقیہ مذہبہ پیر!
پادشاہ گوئی لہ وزیر!
گوئی غملیس بالہ فقیر!
شوقہ کاسن لہ نصیب!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم!

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# وجہ دین

اسماعیلی مذہب کے اصول کے مطابق عالم دین میں ہر پیغمبر یا امام کے ۱۲+۱۲+۴ = ۲۸ حجتانِ روز، حجتانِ شب اور حجتانِ مقرب (کل اٹھائیس) ہوتے ہیں، اور پیغمبر یا امام کی روحانی ہدایت کا نور سب سے پہلے انہی کے نفوسِ قدسیہ پر چمکتا ہے، جو علم و حکمت کی اعلیٰ صورتوں میں ضوفشانی کرتا رہتا ہے، حضرت حکیم ناصر خسرو قدس اللہ سرہ العظیم انہی حجتانِ کبار میں سے تھے، جن کے علمی کارناموں کی شہرت آفاق گیر ہے، حجت موصوف کی گرانمایہ تصنیفات دنیائے علم و ادب میں پھیلی ہوئی ہیں، جن میں سے کتاب "وجہ دین" نامور حکیم کی ایک آخری تصنیف اور ایک جامع کتاب ہے، کیونکہ بعض مواقع پر اسی کتاب میں کتاب "زاد المسافرین" کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، پھر ظاہر ہے کہ "وجہ دین" "زاد المسافرین" جیسی معقولات کی جامع کتاب کے بعد لکھی گئی ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ "زاد المسافرین" حجت موصوف کی ابتدائی تخلیقات میں سے نہیں بلکہ آخری تصنیفات میں سے ہو سکتی ہے بہرکیف کتاب "وجہ دین" وہ اسماعیلی کتاب ہے، جسے مردِ حکیم و حجت نے حکیمانہ انداز پر لکھی ہے، اب اصطلاحاتِ حکمت، اصطلاحاتِ اسماعیلی اور قدیم فارسی زبان کا سمجھنا ہر اسماعیلی کیلئے آسان نہ تھا، لہذا بہت سے اسماعیلی حضرات کے مشورہ اور حوصلہ افزائی کی بنا پر اس شہرۂ آفاق کتاب "وجہ دین" کا آسان اردو ترجمہ ہو رہا ہے، توقع ہے کہ یہ علمی خدمت اسماعیلی عالم میں یکساں طور پر مفید ثابت ہو سکیگی۔

خادم قوم :-

نصیب ہونزائی

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

# تصنیفات نصیر ہونزائی

۱۔ سلسلۂ نورِ امامت :۔ اسماعیلی اصول و فروع کی تشریح اردو میں۔

۲۔ نغمۂ اسرافیل :۔ ہونزائی زبان کی اولین منظومہ کتاب۔

۳۔ آئینۂ جمال :۔ فارسی اور بروشسکی (ہونزائی) میں چند نظمیں۔

۴۔ میزان الحقائق :۔ سائنسی دور کا فلسفہ اردو میں۔

۵۔ شرافت نامہ :۔ ترجمۂ سعادت نامہ (از حکیم ناصر خسرو) تہذیب اخلاق کے متعلق اردو نظم میں۔

۶۔ منظومات نصیری :۔ منقبتِ امامِ زمان و تصوف پر مشتمل فارسی اردو اور ہونزائی اشعار کا مجموعہ

۷۔ آئینۂ روح :۔ قرآنی روشنی میں روح کی تشریح و تفصیل اردو نثر میں (غیر مطبوعہ)

۸۔ درسِ اخلاق :۔ حسن اخلاق کے بارے میں ایک فارسی منظوم کتاب بمع ترجمہ و تشریح اردو میں (غیر مطبوعہ)

۹۔ تفسیر لا الٰہ الا اللہ۔ کلمۂ پاک کے حقائق کی تشریح اردو میں (غیر مطبوعہ)

۱۰۔ تفسیر سورۃ الفاتحہ :۔ سورۂ فاتحہ کی تشریح اردو میں (غیر مطبوعہ)

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

۱۱- درختِ طوبیٰ (فارسی) } اسماعیلی مذہب کے علوم مخفی کے

۱۲- درختِ طوبیٰ (اردو) } متعلق (غیر مطبوعہ)

۱۳- تحفہ بہ اسماعیلیان :- چند عقائد و آداب قرآنی و عقلی دلائل کی روشنی میں ، اردو میں (غیر مطبوعہ)

مفتاح الحکمت :- معجزات و کرامات کی تحقیق اور امام شناسی کا عظیم فلسفہ اردو نثر میں۔

نوٹ :-

مذکورہ بالا کتابوں میں سے سلسلۂ نور امامت (۱٫۵۰) - میزان الحقائق (۱٫۵۰) شرافت نامہ (۰٫۲۵) مفتاح الحکمت (۲٫۰۰) اور منظومات نصیری (۱٫۲۵) مندرجہ ذیل پتہ پر مل سکتی ہیں

(۱) عباسی کتب خانہ جونا مارکیٹ کراچی

(۲) دوکاندار ہزارہ بیگ صاحب پل روڈ - گلگت

(انٹرنیشنل پریس کراچی)

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language